# شِری شیو مَہا پُران

## سچتر سمپورن ۱۱/کھنڈ اُردو بھاشا



جس پریوار میں اِس گرنتھ کا اَدھین ہوگا۔ وہاں سُکھ شانتی ویبھو ہوگا اِس گھور کلیگ میں اِس اُمولیہ گرنتھ کا ہمیشہ چِنتن کریں۔

اوم نم شوائے !

شری پُران پُرشوتمائے نم !!

ستیم شوم سُندرم !!!



# شری شِو مہا پُران

शिव पुराण



## سچتر، سمپُورن ۱۱ کھنڈ اُردو بھاشا

**DEHATI'S PUBLICATIONS**

شِو مہا پُران شِو بھکتوں کا پرم دُھارمِک گرنتھ ہی نہیں، بلکہ اُشوتوش بھگوان شِو کا ساکشات واڈمے سورُوپ ہے آپ اِس گرنتھ کو سوچھ وستر میں لپیٹ کر پُوجا کے اِستھان میں رکھیں۔ جس گھر میں شِو مہا پُران کی دس پندرہ منٹ بھی کتھا ہوتی ہے وہ تیرتھ اِستھان کے سمان ہو جاتا ہے۔ سارانش یہ ہے کہ شِو چرتروں کو سُننے سے پرتیک پرانی اس لوک میں دھن، دھانیہ، سنتتِ، یش وَیبھو آدی سے سمپن ہوکر وِودھ پرکار کے سُکھ بھوگتا ہوا، انت میں شِو لوک کو پراپت ہوتا ہے۔ آپ شِو جی کی کتھا شانت چت، شردھا اَیو وِشواس پُوروک سُننی چاہیے۔ اِس میں کسی پرکار شنکا، ترک وِترک کرنے سے امنگل ہوتا ہے۔ اِس گرنتھ کو پڑھتے، سُنتے یا سُناتے سَمے کرودھ، لوبھ، موہ، دویش وَمد متسر سے رہت ہونا آوشیک ہے۔ ہندوؤں کے دیوی دیوتاؤں میں ایک ماتر شِو ہی ایسے بھولے دیو ہیں، جو اپنے بھکت پر پرسن ہوکر تُرنت منوانچھت پھل دیتے ہیں، اِسی کارن اِن کا نام 'بھولے ناتھ' ہے۔ بھکت گن اِس گرنتھ کو پڑھیں اور پھر دیکھیں کہ اُنھیں کتنا آنند پراپت ہوتا ہے۔

صفحات : 8+752 = 760

(شِو شنکر بھولے بابا کی اسیم کرپا سے ہم نے یہ گرنتھ چھپوایا)



پبلیشر و گرنتھ ملنے کا ایک ماتر اِستھان

## دیہاتی پستک بھنڈار

4422 نئی سڑک، دہلی۔ 6 فون:۔ 23985175 23261030،

मूल्य: 600/- ( छः सौ रुपये )

# شری شو مہاپُران بھاشا اُردو

## ۸ اشٹم کھنڈ 8

## ۱ پہلا ادھیائے ۱

سُوت جی نے کہا ـــ ہے شونکادی رشیو! نارد جی اِتنی کتھا سُن کر برہما جی سے بولے ـــ "ہے پتا! یدیپی آپ نے شوجی کے انیک چرتروں کا ورنن کیا ہے، تو بھی مجھے ترپتی نہیں ہوتی ہے۔ استو میں یہ چاہتا ہوں کہ آپ اُنیہ شولنگوں کی مہما کا ورنن کرنے کی کرپا کریں۔" یہ سُن کر برہما جی بولے ـــ "ہے پُتر! شولنگوں کی کوئی سنکھیا نہیں ہے۔ لنگ سے بھن اُنیہ کوئی وستو نہیں ہے۔ تو بھی، میں نے جہاں تک اپنی بدھی کے انوسار سمجھا ہے اور جو کچھ مجھے وشنوجی کے دوارا گیات ہوا ہے، وہ میں تمہیں بتاتا ہوں۔

ہے نارد! آکاش، انترکش، پرتھوی تتھا پاتال میں شوجی نے جہاں کہیں کسی دیوتا، منشیہ اتھوا دیتیہ کو اپنا درشن دیا ہے، وہیں وے لنگ رُوپ ہو کر استھت ہو گئے ہیں۔ اُن شولنگوں کا پُوجن کرنے سے اتینت آنند کی پراپتی ہوتی ہے۔ اس پرتھوی پر شوجی کے اسنکھیہ لنگ استھاپت ہیں۔ اُن میں جو اتینت پرسدھ تتھا ورنن کرنے یوگیہ ہیں، اُنھیں کا ورتانت میں تم سے کہتا ہوں۔ اُن لنگوں میں بھی جو بڑے تتھا ادھک سریشٹھ ہیں، اُنھیں جیوترلنگ کہا جاتا ہے۔ جیوترلنگوں میں شوجی پُورناش سے وراجمان رہتے ہیں۔ اُن جیوترلنگوں کا ورتانت اس پرکار ہے ـــ "پہلے سومناتھ سوراشٹر میں گرجا سہت وراجمان ہیں۔ دوسرے ملیکارجن شری شیل پر استھت ہیں۔ تیسرے مہاکال اُجینی میں سشوبھت ہیں۔ چوتھے امرناتھ ہمالے پروت پر استھت ہیں۔ پانچویں کیدار الیشور کیدارا استھان میں سشوبھت ہیں۔ چھٹے بھیم شنکر ڈاکنی تیرتھ استھل پر استھت ہیں۔ ساتویں وشوناتھ کاشی میں وراجمان ہیں۔ آٹھویں ترمبک گوتمی ندی کے تٹ پر استھت ہیں۔ نویں ویدناتھ چتا بھومی میں نواس کرتے ہیں۔ دسویں ناگیش دارک ون میں سشوبھت ہیں۔ گیارہویں رامیشور سیتو کے اوپر نواس کرتے ہیں تتھا بارہویں دھشمان شوگرہ میں وراجمان ہیں۔

جو وکیتی پربھات کے سمے پوتر ہو کر ان بارہوں جیوترلنگوں کے نام

لیتا ہے، اُس کے سمپورن منورتھ پُورن ہوتے ہیں۔ ہے نارد! اِن جیوتر لنگوں کا پربھاؤ تتھا مہما اَپرمے ہے موکش کیول چار پرکار کے ویکتیوں کو ہی ملتا ہے۔ وے یہ ہیں۔ شِوجی کے بھکت، ویدپاٹھی، گیانی تتھا دھیانی۔ جیوترلنگوں کے درشن کرنے سے نِسنک تتھا پاپی منُشیہ بھی براہمن کا جنم پاکر مُکت ہو جاتے ہیں۔ استو، جیوتر لنگوں کا درشن، سیون، سمرن تتھا پُوجن اوشیہ کرنا چاہیئے۔ اب میں تُم سے اُپلنگوں کا الگ الگ وَرنن کرتا ہُوں۔ پہلے اَنت کیش اُتھوا سومیشور اُس اِستھان پر وراجمان ہیں، جہاں مہاساگر نامک سَمُدر استھت ہے۔ دوسرا اوددر نامک اُپلنگ بھرگو کَکش میں ہے۔ تیسرے اُپلنگ کا نام دُگدھیش، چوتھے کا کدمبیش، پانچویں کا بھومیش، چھٹے کا بھیمیشور، ساتویں کا لوک ناتھ، آٹھویں کا ترِیمبک اُتھوا ترینین، نویں کا بیجناتھ، دسویں کا بھوتیشور، گیارہویں کا گتیشور تتھا بارہویں کا ویاگھریش پرسدّھ ہے۔ اِن اُپلنگوں کے درشن سے منُشیہ کو اَتینت آنند پراپت ہوتا ہے۔

ہے نارد! اب تُم اُن شِولنگوں کا وَرنن سُنو، جو پُورو دشا میں اِستھت ہیں — تیرتھ راج پریاگ میں برہما جی دُوارا اِستھاپت برہمیشور لنگ وراجمان ہے۔ سومیشور نامک شِولنگ دشاشومیدھ تیرتھ پر اِستھت ہے۔ بھاردواجیشور تتھا مادھویش نامک شِولنگ شوٹنک میں اِستھت ہے۔ ناگیشور نامک شِولنگ سنکٹیشور نگر میں ہے۔ کاشی میں اویمُکتیشور کے اَتیرکت وردھبال کرتبالیشور، تلبھانڈیشور، دشاشومیدھیشور، منگر تیشور، تاریشور، گودھومیشور، مہابھوتیشور، کیداریشور، رامیشور، بٹوکیشور، پوریشور، تتھا سِدھ ناگیشور نامک شِولنگ بھی وراجمان ہیں۔ پتن دیش میں دُوریشور تتھا مرگیشور نامک شِولنگ ہیں۔ ویدوں نے جس کی مہما کا وَرنن کیا ہے، اُس بیجناتھ دھام میں ناگیشور، سِدّھیشور، وِملیشور، کامیشور، ویاسیشور، بھانڈیشور اونکاریشور، کُماریشور، شُکریشور، وٹیشور، سُوریشور، بھیمیشور، بھوتیشور، گیانیشور، پُوریشور، کوٹیشور، سوپنیشور کردبیشور، تتھا اچلیشور، نامک شِولنگ وراجمان ہیں۔ پُرُوشوتم پُری میں بھونیشور نامک شِولنگ ہے۔ وہ اپنے درشن کرنے والوں کے سمپُورن کشٹوں کا نِوارن کرتا ہے۔ وہاں شِوجی اپنے گُرو جگنّاتھ جی کے بدلے اِستھت ہوکر سب لوگوں کی منوکامناؤں کو پُورن کرتے ہیں، یہ سب لِنگ پورو دِشا میں اِستھت ہیں۔"

# ۲ دُوسرا اَدّھیائے 2

برہّما جی بولے ـــــ "ہے نارد! اب میں مُتگیند لِنگ کا وَرنَن کرتا ہُوں۔ ایک بار کلیُگ کے پرارمبھ میں میں نے یہ اِچّھا کی کہ مُجھے ایک ایسا یگ کرنا چاہیئے، جس سے دھرم کی وردھی ہو تتھا سمپُورن پاپ نشٹ ہو جائیں۔ استو، ایسا نشچے کر کے میں وِشنو جی کے سمیپ گیا اور اُنھیں اپنا منورتھ کہہ سُنایا۔ تدوپرانت میں نے اُن سے یہ پرارتھنا کی کہ آپ مُجھے کوئی ایسا استھان بتا دیجیئے، جو اتینت پوتر تتھا سُندر ہو اور جہاں جا کر میں اپنے یگ کو نروگھن کر سکوں۔ اُس سمے وِشنو جی نے مُجھے یہ اُتّر دیا ـــــ "ہے برہمن! چترکوٹ نامک جو سندھ پروت ہے، اُسے دیکھنے ماتر سے ہی مَنشیہ پاپ رہت ہو جاتا ہے۔ وہاں مندا کنی ندی بہتی ہے، جس میں اسنان کرنے سے سمپُورن پاپ نشٹ ہو جاتے ہیں۔ وہ ندی پَروت کے بیچ بہتی ہوئی دھنُش کے سمان پرتیت ہوتی ہے۔ وہ استھان مُجھے اتینت پریئے ہے۔ تُم وہاں جا کر ایک پُری بساؤ اور شو لنگ کی استھاپنا کرو۔ ہم بھی بارہ انگل کی پرتما مُورتی سے پرکٹ ہو کر تمہارے یگ کی ویدی میں اِستھت رہیں گے۔

ہے برہمن! تریتا تتھا دواپر یُگ میں ہم سنسار میں اوتار لیکر سنسار کو آنند پردان کیا کرتے ہیں۔ استو، آگامی تریتا یُگ میں ہم اپنے چار انشوں دُوارا چار رُوپ ہو کر راجہ دشرتھ کے گھر میں اوتار لیں گے۔ دنڈکون میں جا کر رامیشور لنگ کی استھاپنا کریں گے تتھا اُن کی سیوا کر کے وردان پراپت کریں گے۔ تدوپرانت ہم پریوار سہت راون کا ودھ کریں گے۔ شِو جی کی سیوا کئے بِنا کوئی کاریہ پُورا نہیں ہوتا، یہ بات ہم تُم سے ملکل ستیہ کہتے ہیں۔ اتا تُمہیں بھی اُچِت ہے، کہ تُم سرو پرتھم شو لنگ کی استھاپنا کرو، تتپشچات یگ کرنا۔"

ہے نارد! وشنو جی کی آگیا انُسار میں نے چترکوٹ پروت پر پہنچکر شو لنگ کی اِستھاپنا کی تتھا اپنے سبھی پُتروں ایوَم دیوتاؤں سہت اُس لِنگ کی بہت پرکار سے پُوجا تتھا اِستُتی کی۔ اُس سمے ہماری سیوا سے پرسن ہو کر شِو جی نے وہاں پرکٹ ہو کر درشن دیئے اور یہ کہا ــــ "ہے برہمن! تُم جو چاہو، وہ ور ہم سے مانگ لو۔" یہ سُن کر میں نے نویدن کیا ــــ "ہے پربھو! آپ میرے اُوپر کرپا کر کے اپنے پُورناش سہت اس لِنگ میں اِستھت رہیں۔ میں یہاں یگ کرنا چاہتا ہُوں تتھا ایک پُری بسانا چاہتا ہُوں۔ میری اِچھا ہے کہ اُس پُری کے آپ راجہ ہُوں اور آپکا یہ لِنگ مگیندر کے نام سے پرسدھ ہو۔" ہے نارد! میری اِس پرارتھنا کو شِو جی نے سویکار کر لیا۔ تدوپرانت شِو جی اس لِنگ

ہے نارد! اِس پرکار ویدوں نے شوجی کی پرشنسا کی۔ اُس سمے میں نے تتھا وشنوجی نے اپنی مُورکھتا میں بھر کر اُن سے اِس پرکار کہا ـــ "ہے ویدو! تمہارا کتھن ستیہ نہیں ہے۔ شوجی پربرہم کبھی نہیں ہوسکتے۔" یہ کہہ کر ہم نے ویدوں کو چُپ کر دیا۔ اُس سمے پرنو نے ہماری دشا دیکھ کر اِس پرکار کہا ـــ "ہے برہما تتھا ہے وشنو! تُم دونوں سنسار کو اُتپن کرنے والے تتھا اُس کا پالن کرنے والے ہو۔ استو، تمہیں ایسی مُورکھتا کرنی اُچت نہیں ہے۔ یدپی وے نرگن ہیں، تتھاپی اُنھوں نے تمہارے ہت کے لئے انیک شریر دھارن کئے ہیں۔" ہے نارد! اِس پرکار پرنو نے بہت سی باتیں کہیں، پرنتو ہم دونوں کے اُوپر ان کا کوئی پربھاو نہیں ہوا۔"

## ساتواں اَدّھیائے 7

برہما جی بولے ـــ "ہے پُتر! اُس سمے شوجی نے یہ چرتر کیا کہ میرے تتھا وشنوجی کے بیچ میں ایک پرم پرکاش وان جوالا دویتے سورُوپ سے، اپنا اپار وستار لئے ہوئے پرکٹ ہوئی۔ اُس کا پرکاش پرتھوی سے آکاش تک ویاپت تھا اور اُس کے آدی تتھا انت کو کسی بھی پرکار نہیں جانا جا سکتا تھا۔ تدوپرانت شوجی لنگ سورُوپ دھارن کر، ریوا ندی کے تٹ پر جہاں ہم سب لوگ بیٹھے تھے، پرکٹ ہوئے۔ اُس شولنگ کے پرکٹ ہوتے ہی سب لوگوں کا اہنکار نشٹ ہو گیا تتھا سمپُورن پرتھوی پرکاس سے بھر گئی۔ اُس سمے وہاں جتنے سبھاسد اُپستھت تھے، وے سب جے جے کار کرنے لگے۔ شوجی کا وہ لنگ آٹھ اُنگل کا تھا، جو چار اُنگل پرتھوی کے اُوپر دکھائی پڑتا تھا اور چار اُنگل نیچے چھپا ہوا تھا۔ اُس لنگ کے پرکٹ ہوتے ہی شوجی کے گن شولوک سے چل کر اُس استھان پر آ پہنچے اور اُس کی پُوجا کرنے لگے۔ تدوپرانت رشی منیوں ایوم دیوتاؤں نے بھی اُس لنگ کی پوجا کی۔ اُس سمے سب اور آنند منگل ہونے لگے تتھا سب کا شوک نشٹ ہو گیا۔

ہے نارد! اُس سمے وشنوجی نے مجھے سمبودھت کرتے ہوئے اِس پرکار کہا ـــ "ہے برہمن! ہم دونوں کے بیچ میں یہ تیسرا ویکتی کہاں سے آ پہنچا؟" وشنوجی کی بات سن کر میں نے اُتّر دیا ـــ "ہے وشنوجی اب مجھ میں اور آپ میں اِس بات کا نرنے بھلی بھانتی ہو جائے گا کہ ہم میں سب کا سوامی کون ہے۔ یہ لنگ چار اُنگل نیچے تتھا چار اُنگل اُوپر ہے۔ استو میں یہ کہتا ہُوں کہ ہم دونوں میں سے جو کوئی اِسے اسپرش کر لے، وہی پربرہم مانا جائے۔" یہ سُن کر وشنوجی نے اُتّر دیا ـــ "ہے برہمن! ہمیں تمہاری بات سوئیکار ہے۔ ہم

اِس لِنگ کے نیچے کا بھاگ چھوئیں گے اور تم اُوپر کا بھاگ چھُوؤ۔" تدوپرانت وِشنوجی شُوکر کا رُوپ دھارن کر، اُس لِنگ کے نِچلے بھاگ کو چھُونے کے لئے چلے اور میں ہنس کا رُوپ دھارن کر، اُس لِنگ کے اُوپری بھاگ کو چھُونے کے لئے اُڑا۔ اُس سمے شِوجی نے ایسی لیلا کی کہ لِنگ کو نِچلا بھاگ بڑھتا ہوا اَتل لوک تک چلا گیا۔

ہے نارد! جس سمے شِوجی کا لِنگ، اَتل لوک میں پہنچا، اُس سمے وہاں کے سبھی نواسی کرت کرتیہ ہو گئے۔ اُسی سمے وِشنوجی بھی اُس لِنگ کو اِسپرش کرنے کے لئے اَتل لوک میں جا پہنچے۔ یہ دیکھ کر شِوجی نے اپنے لِنگ کو بڑھا کر وِتل لوک میں پہنچا دیا۔ وہاں کے نواسیوں نے اُس شِولِنگ کی بہت پُوجا کی۔ پھر جب وِشنوجی وہاں بھی جا پہنچے۔ تب وہ لِنگ بڑھ کر سُتل لوک میں جا پہنچا۔ وہاں راجہ بلی نے اُس لِنگ کی بہت پُوجا کی۔ تدوپرانت جب وِشنوجی وہاں بھی گئے تو وہ لِنگ بڑھ کر تلاتل لوک میں چلا گیا۔ وہاں ترپُراسُر نے اُس لِنگ کا پُوجن کیا۔ کچھ سمے بعد جب وِشنوجی وہاں بھی پہنچ گئے تو وہ لنگ بڑھ کر مہاتل لوک میں پہنچ گیا۔ وہاں تکشکناگ آدی نے اُس لِنگ کی پُوجا کی۔ کچھ دیر بعد وِشنوجی وہاں بھی جا پہنچے تو وہ لِنگ بڑھ کر رَساتل لوک میں چلا گیا۔ وہاں میدانوَ کے پُتر دَتّ نے اُس لِنگ کی پُوجا کی۔ تدوپرانت جب وِشنوجی وہاں بھی پہنچ گئے تو وہ لِنگ اور اَدھک بڑھ کر پاتال لوک میں چلا گیا۔ وہاں واسُکی ناگ آدی نے اُس کا پُوجن کیا۔

ہے نارد! اِسی پرکار وِشنوجی چودہوں بھُونوں میں گئے، پرنتو اُس لِنگ کو اِسپرش نہ کر سکے۔ اُس سمے وِشنوجی نراش ہو کر اُسی اِستھان پر لوٹ آئے، جہاں سے اُس لِنگ کو اِسپرش کرنے کو چلے تھے۔ اِس پرکار وِشنوجی کا سمپُورن اَہنکار نشٹ ہو گیا اور وے شِوجی کو سب سے بڑا سویکار کرنے لگے۔ ہے نارد! شِوجی کے چرتر ایسے ہی ہیں کہ اُن کی مہما کو کسی پرکار نہیں جانا جا سکتا ہے۔"

# ٨ آٹھواں اَدھیائے 8

برہما جی نے کہا — "ہے پُتر! جب میں نے شِولِنگ کے اُوپری بھاگ پر ہاتھ رکھنا چاہا۔ تو وہ اچانک ہی بڑھ کر بھُور لوک میں جا پہنچا۔ جب میں بھُور لوک میں پہنچا تو وہ لنگ بڑھ کر سُوریہ لوک میں جا پہنچا جس سمے میں سُوریہ لوک میں پہنچا تو وہ لِنگ سورگ لوک میں جا پہنچا۔ ہے نارد! اِستو، جب میں وہاں

بھی پیچھا کرتا ہوا پہنچا، تو وہ لِنگ بڑھ کر چندر لوک میں جا پہنچا۔ اِسی پرکار وہ لِنگ اُڑو لوک، شُکر لوک، بھوم لوک، برہسپتی لوک، سپت رِشی لوک، مہر لوک، جن لوک، وِشنو لوک، سکند لوک، شِو لوک تتھا گو لوک آدی میں گیا۔ میں جہاں بھی پہنچتا، وہیں سے بڑھ کر وہ لِنگ آگے کو چلا جاتا تھا۔ اِس پرکار میں اَتینت دُکھی ہو گیا۔

ہے نارد! اُس سمے کیتکی کے پُشپ نے مجھے دُکھی دیکھ کر اِس پرکار پُوچھا — "ہے برہمن! تم اِتنے گھبرائے ہوئے کہاں چلے جا رہے ہو؟" میں نے اُسے سب وِرتانت کہہ سُنایا۔ تب کیتکی پُشپ نے یہ سُجھاو دیا — "ہے برہمن! اَب تم اِس لِنگ کا پیچھا چھوڑ کر اپنے اِستھان کو لوٹ چلو۔ میں سب لوگوں کے سامنے یہ بات کہہ دونگا کہ تم نے شِو لِنگ کے اُوپری بھاگ کو اِسپرش کر لیا ہے۔" کیتکی پُشپ کی یہ بات میں نے سوئیکار کر لی۔ تدوپرانت میں اُسے ساتھ لیکر دیواتٹ کی اُور چل دیا۔ مارگ میں مجھے سُربھی اُتھارت گئو ملی۔ اُس نے بھی کیتکی پُشپ کے سمان مجھ سے سب حال پُوچھا اور میرے بتانے پر یہ وِشواس دِلایا کہ میں بھی تمہاری ابھیلاشا پُورن کر دوں گی تتھا سب کے سامنے یہ کہہ دونگا کہ تم نے اِس مُورتی کو چھو لیا ہے۔ تب میں کیتکی پُشپ تتھا سُرابھی کو لے، اَتینت اہنکار میں بھر کر وِشنو جی کے پاس جا پہنچا۔"

# ۹ نواں اَدّھیائے ۹

برہما جی نے کہا — "ہے نارد! کیتکی پُشپ تتھا سُرابھی کو ساتھ لئے ہوئے، میں نے وِشنو جی کے سمیپ جا کر کہا کہ میں نے لِنگ کے اُوپری بھاگ کو واستو میں چھو لیا ہے۔ یدی آپ کو وِشواس نہ ہو، تو اِن دونوں ساکشیوں سے پُوچھ لیجئے۔" یہ سُن کر جب وِشنو جی نے کیتکی تتھا سُرابھی سے پُوچھا، تو اُنھوں نے یہ اُتّر دیا — "ہے وِشنو جی! ہم پکشپات رہِت ہو کر یہ بات کہتے ہیں کہ برہما نے شِو لِنگ کے اُوپری بھاگ کو اوشیہ چھو لیا ہے۔"

ہے نارد! کیتکی تتھا سُرابھی کے ایسے مِتھیا وچن سُن کر شِو جی اَتینت کُرودھ ہوئے۔ اُسی سمے اُنکے سور میں یہ آکاش وانی ہوئی — "ارے مُورکھوں! تم دھرم کے وِرُدھ جھُوٹ کیوں بول رہے ہو؟ برہما ہمارے لِنگ کا سپرش کب کر پائے ہیں؟ ہے کیتکی! مِتھیا بھاشن کے کارن ہم تمہیں یہ شاپ دیتے ہیں کہ آج سے تو ہمارے اُوپر نہیں چڑھائی جائے گی تتھا ہے سُربھی! تمہیں بھی ہم یہ شاپ دیتے ہیں کہ جس مُکھ سے تم نے یہ بات کہی ہے تتھا اپنے کو نیچ بنایا ہے، اُسی مُکھ سے تم کلیگ میں وِشٹھا بھکشن کرو گی۔" ہے نارد! اِس آکاش وانی

وہ شِو پد کو پراپت ہوا۔ راجہ متر سہہ تھا مہابل لنگ کی یہ کتھا سمپُورن روگوں کو نشٹ کرنے والی ہے۔ جو لوگ اِس چرتر کو پڑھتے اتھوا سُنتے ہیں، وِے سدیو پرسن رہتے ہیں۔"

# ۱۴ چودھواں ادّھیائے 14

برہما جی بولے ــــ "ہے نارد! اَب میں اُترّدشا کے شِو لنگوں کا وَرنن کرتا ہُوں۔ نیمش نامک پرسدھ شیتر میں لَلیتیشور شِولنگ استھاپت ہے، اُس کی پُوجا سبھی دیوتا، مُنی آدی کرتے ہیں۔ اُس لنگ کو بھگوتی لَلِتا جی نے اِستھاپت کیا تھا تتھا اُسی اِستھان پر اتینت کٹھن تپ کر کے اپنا منورتھ پایا تھا۔ لَلیتیشور شِولنگ کی پُوجا سے اسنکھیہ منشیوں کو مُکتی پراپت ہوئی ہے۔ اُسی اِستھان پر دَدھیچی نامک ایک اَنیہ شِولنگ بھی ہے۔ اُسے دَدھیچی مُنی نے استھاپت کیا تھا۔ جو مُنشیہ دَدھی چیشور نامک ایک اَنیّہ شِولنگ بھی ہے۔ اُسے دَدھیچی مُنی نے اِستھاپت کیا تھا۔ جو مُنشیہ ددھی چیشور شِولنگ کا پُوجن کرتا ہے، وہ یُدھ میں کبھی کِسی سے نہیں ہارتا اور اُس کے شریر میں کسی بھی شستر کا گھاو نہیں ہوتا ہے۔

ہے نارد! اَب میں ایک اَنیّہ شِولنگ کا وَرنن کرتا ہُوں، جس کی پُوجا کرنے سے منشیوں کو پرسنتا پراپت ہوتی ہے۔ میں جس گوکرن شیتر کا وَرنن کر چُکا ہُوں، وہیں پر چندر بھال نامک ایک شِوجی کا اَنیّہ لنگ سِتھت ہے۔ اُس لنگ کو راون کیلاش سے لایا تھا اور اپنے گھر لئے جا رہا تھا، پرنتو شِوجی اُس کے ساتھ نہ جا کر وہیں رہ گئے۔ اُسی لنگ کے ساتھ دیدناتھ بھی آئے، جو چِتا بھومی میں اِستھت ہو گئے۔

ہے نارد! ایک سمے راون نے ہماچل پروت پر پہنچ کر، اَتینت کٹھن تپ کیا۔ وہاں اُس نے شِوجی کے ایک لنگ کی اِستھاپنا کر، بہت ہوم کیا، پرنتو شِوجی اُس پر کسی بھی پرکار پرسن نہ ہوئے۔ تب راون نے اپنے نَو مستک کاٹ کر شِولنگ پر چڑھا دیئے۔ جب اُس نے دسواں مُستک بھی کاٹ ڈالنا چاہا، اُس سمے شِوجی اُس کی سیوا تتھا لگن سے پرسن ہو کر، تتکال پرکٹ ہوئے اور راون کا ہاتھ پکڑ کر کہنے لگے کہ تُم جو وَر چاہو، وہ ہم سے مانگ لو۔ راون نے کہا ــــ ہے پربھو! میں آپ کو یہاں سے لیجا کر اپنے نگر میں اِستھاپت کر سکوں۔" یہ سُن کر شِوجی نے اُتّر دیا "ہے راون! تُم ہمارے لنگ کو لیجا کر اپنے نگر میں استھاپت کر سکتے ہو، پرنتو یدی تُم نے مارگ میں کسی اِستھان پر ہمیں بیچ میں ہی رکھ دیا تو ہم وہیں سِتھت ہو جائیں گے۔"

یہ سُن کر راون چترائی میں بھر کر بولا ــــ "ہے پربھو! آپ دو سُوروپ دھارن کریں۔"

ہے نارد! راون کی بات سُن کر شوجی دو لنگوں کے رُوپ میں وِبھاجت ہو گئے۔ تدوپرانت راون اُن دونوں لنگوں کو منجوشا میں رکھکر، اپنے نگر کو چل دیا۔ اُسی سمے شوجی نے یہ مایا کی کہ مارگ میں ایک استھان پر راون کو بڑے زور سے لگھوشنکا لگی۔ راون اُس لگھوشنکا کو کسی بھی پرکار روکنے میں اسمرتھ ہو اُٹھا۔ تب اُس نے یہ وِچار کیا کہ یدی یہاں کوئی وِکتی مل جائے تو میں اُسے کچھ دیر کے لئے یہ منجوشا دے کر لگھوشنکا کر لوں، تدوپرانت آگے بڑھوں۔ اِس وِچار سے جب راون نے اِدھر اُدھر درشٹی دوڑائی تو اُسے ایک گوالہ دکھائی دیا جو پشوؤں کو چرا رہا تھا۔ راون نے اُس کے پاس پہنچ کر کہا ــــ "ہے بندھو! تم اِس منجوشا کو کچھ دیر تک اُٹھائے رہو، تب تک لگھوشنکا کئے لیتا ہوں۔" راون کی بات سُن کر گوپ نے اُتّر دیا ــــ "ہے دشانن! میں ایک گھڑی تک اِس منجوشا کو اپنے ہاتھ میں لئے رہوں گا، تدوپرانت اِسے پرتھوی پر رکھ دونگا۔" گوپ کی یہ بات راون نے سوئیکار کر لی۔

ہے نارد! ایک گھڑی کے استھان پر راون دو گھڑی تک لگھوشنکا کرتا رہا پرنتو اُس کا موتر کسی بھی پرکار نہ رُکا۔ تب اُس گوپ نے راون کو سمبودھت کرتے ہوئے کہا ــــ "ہے راون! تمہیں دو نا سمے وے ئیت ہو گیا ہے، استو میں اِس منجوشا کو پرتھوی پر رکھے دیتا ہوں۔" اِس پرکار گوپ نے اُس منجوشا کو پرتھوی پر رکھ دیا، جس سے دونوں لنگ اُسی اِستھان پر استھر ہو گئے۔ جب راون لگھوشنکا کر کے اُٹھا اور دونوں لنگوں کو اٹھانے کا پریتن کرنے لگا تو لنگ اپنے اِستھان سے تنک بھی وِچلت نہ ہوئے۔ تب سے وے دونوں لنگ وہیں سنتھت ہیں۔ جو لنگ پیٹھ کی اور تھا، وہ وید ناتھ کے نام سے پرسدھ ہوا۔ اُسکی گننا بارہ جیوتر لنگوں میں کی جاتی ہے۔ جو لنگ سامنے کی اور تھا، وہ چندر بھال کے نام سے پرسدھ ہو کر گوکرن کشیتر میں استھت ہوا۔

ہے نارد! شوراتری کے دن اِن شو لنگوں کا پُوجن کرنے کے ہیتو دیوتا، مُنی، سدھ، منشیہ آدی سب لوگ چاروں دِشاؤں سے آتے ہیں۔ وے سب اِن لنگوں کا پُوجن کر کے نشپاپ ہو جاتے ہیں۔ ماگھ ماس کی کرشن چتردشی کے دن اُس اِستھان سے چار کوس کی دوری تک سنگھ، ہاتھی آدی سبھی دکھدائی جیووں کے بھیتر بھاگ جاتے ہیں۔ اُس استھان کی یہ وچترتا سنسار میں پرسدھ ہے۔ اِن وچتر چرتروں کو دیکھ کر سب لوگ جے جے کار شبد کا اُچّارن کرتے ہیں تتھا بھگوان سداشو کا گُن گان کرتے ہیں۔ چتردشی تک شوجی اپنے پُورن انش سہت وہاں نواس کرتے ہیں۔ ہے نارد! شوراتری کا جاگرن سمپُورن منورتھوں کو پردان کرنیوالا ہے۔ اِس کتھا کو جو وِکتی پڑھتا، سُنتا اتھوا دوسروں کو سُناتا ہے، وہ سنسار میں پرسن رہ کر انت میں شو پد کو پراپت ہوتا ہے۔"

"ہے نارد! لنگ کی پُوجا سناتن سے چلی آئی ہے۔ اس کا پرارمبھ نہیں بتایا جا سکتا۔ پھر بھی، ہم نے کلپ بھید کے انوسار جو کچھ سُنا ہے، وہ تمہیں سُناتے ہیں، سُپرسدھ دارُک ون میں شوجی کے بہت سے بھکت رہا کرتے تھے۔ وہاں رہنے والے رشی مُنی تینوں سمے شوجی کا پُوجن کرتے، اُن کے نام کا سمرن کرتے انیوم ہون آدی شُبھ کرم کیا کرتے تھے۔ اس پرکار اُنھیں بہت سمے وے تیت ہو گیا، تب شوجی نے اپنے من میں اُنھیں درشن دینے کی اِچھا کی۔

ہے نارد! ایک دن وے رشی مُنی بھوجن کی کھوج میں اپنے گھروں سے باہر گئے ہوئے تھے۔ اُسی سمے بھگوان سدا شو ستی کے دیوگ میں ویاکُل ہو، اُس ون میں جا پہنچے۔ جب رشی مُنیوں کی استریوں نے اُنھیں دیکھا تو وے پہلے تو وے اِدھر اُدھر بھاگیں، پرنتو پھر شوجی کی مایا کے وشی بھوت ہو، اپنے گھروں سے باہر نکل کر، اُن کے سمیپ جا پہنچیں اور کام پیڑت ہو میتھُن کی اِچھا سے اُن کے سمیپ کھڑی ہو گئیں۔ تدوپرانت کام کا اُدھک ویگ بڑھنے پر، وے لجّا کو تیاگ کر شوجی کے شریر سے لِپٹ گئیں۔ اُس سمے سب رشی مُنی بھی لوٹ کر آ گئے۔ جب اُنھوں نے اپنی استریوں کی ایسی دُشا دیکھی تو وے شوجی کو سادھارن مُنشیہ جان کر، اینت کرودھت ہوئے اور اُنھیں یہ شاپ دیا کہ تمہارا لنگ اِسی سمے کٹ کر گر پڑے۔

ہے نارد! اُن کے شاپ کے کارن شوجی کا لنگ کٹ کر پرتھوی پر گر پڑا۔ تدوپرانت شوجی کی مایا سے وہ لنگ تینوں لوکوں میں بھرمن کرتا ہوا، سب کو جلانے لگا۔ اُس سمے تینوں لوکوں کے پرانی اُن رشی مُنیوں سمہت میرے پاس آئے اور اس پرکار کہنے لگے — "ہے پربھو! یہ کیسا چرتر ہے، جس کے کارن سمپُورن سرشٹی بھسم ہوئی جاتی ہے؟" اُن کی پرارتھنا سُن کر میں نے دھیان دھر کر سب حال جانا، تدوپرانت اُن رشی مُنیوں سے یہ کہا — "ہے مُنیو! تُم نے اپنی مُورکھتا کے وشی بھوت ہو کر جو اکرم کیا ہے، اُسی کا پھل سب لوگوں کو بھوگنا پڑ رہا ہے بھگوان سدا شو تمہاری پریکشا لینے کے ہِت تُم لوگوں کے گھر گئے تھے، پرنتو تُم نے اپنے اگیان کے کارن اُنھیں نہیں پہچانا اور شاپ دے دیا۔ اب شوجی کا لنگ تینوں لوکوں کو بھسم کر رہا ہے۔ میں تتھا وشنو جی بھی شوجی کے سیوک ہیں۔ اب، جب تک وہ شو لنگ اپنے استھان پر ستھت نہیں ہو جاتا، جب تک سرشٹی میں آنند نہیں ہو گا۔ اِس لئے اُچت ہے کہ تُم سب لوگ شوجی کی شرن میں جاؤ اور اُنھیں پرسنّ کرو۔

ہے نارد! اتنا کہکر میں وِشنو جی کو ساتھ لے، اُن رِشی مُنیوں سَہت شِو جی کی شرن میں گیا۔ ہم سب لوگوں نے شِو جی کی بہت اِستُتی کی، تب شِو جی نے پرسن ہو کر ہم سے وردان مانگنے کے لئے کہا۔ اُس سَمے ہم نے اُن سے یہ پرارتھنا کی ـــ "ہے پربھو! آپ اپنے لِنگ کو روک کر، سرشٹی کو بھسم ہونے سے بچا لیجئے۔" یہ سُن کر شِو جی نے اُتّر دیا ـــ "ہے دیوتاؤ! یدی گرجا یونی رُوپ ہو کر ہمارے لِنگ کو دھارن کریں تو ہم شانت ہو جائیں گے۔" شِو جی کے مُکھ سے یہ وَچن سُن کر ہم سب دیوتاؤں نے نِرا کار سورُوپ، آدی شکتی گرجا کی پرارتھنا کی۔ تب اُنھوں نے یونی رُوپ ہو کر شِو جی کا لِنگ دھارن کر لیا۔ اُس سَمے تینوں لوکوں کو اَتینت آنند پراپت ہوا اور سب لوگ شِو گرجا کی اِستُتی کرنے لگے۔

ہے نارد! شِو جی نے سب لوگوں کو یہ آگیّا دی کہ تُم لوگ ہمارے لِنگ کا پُوجن کرو، اَنیتھا ٹھیک نہ ہوگا تب شِو جی کی آگیّا پا کر سب لوگوں نے اُسی دِشا میں شِو جی کا پُوجن کیا۔ تبھی سے سنسار میں لِنگ پُوجا پرچلت ہوئی ہے۔"

# 17 سترّہواں ادّھیائے ۱۷

اتنی کتھا سُن کر نارد جی نے کہا ـــ "ہے پِتا! اب آپ مجھے اندھکیشور شِو لِنگ کی کتھا سُنانے کی کرپا کریں اور یہ بتائیں کہ شِو جی اپنے شتر و اَندھک کے نام سے کیوں پرسدھ ہوئے؟" برہمّا جی بولے ـــ

"ہے نارد! اندھک کی اُتپتی کشیپ کی دوارا ہوئی تھی۔ اُس نے میرا بڑا تپ کر کے یہ وردان پراپت کیا تھا کہ اُسے تینوں لوکوں میں کوئی بھی نہ مار سکے۔ استو، مجھ سے وردان پا کر اُس نے تینوں لوکوں کو اپنے اَدھین کر لیا تھا سب دیوتاؤں کو اپنے استھان سے پدچیُت کر، وہ سویم تینوں بھونوں کا راجیہ کرنے لگا۔ نیرِرتیے کون کے سمدر میں ایک بہت بڑا گڈھا تھا۔ اُسی گڈھے میں وہ اپنی سینا سَہت رہا کرتا تھا۔ استو، جب دیوتا بہت دُکھی ہوئے، تو وے ایک دن شِو جی کی شرن میں جا کر اُنکی اِستُتی کرنے لگے۔ اُس سَمے شِو جی نے پرسن ہو کر اُنھیں یہ آشواسن دیا ـــ "ہے دیوتاؤ! تُم چِنتا مت کرو، اب ہم اَندھک کا سنگھار کر دیں گے۔"

ہے نارد! شِو جی کی آگیّا سُن کر سب دیوتا اَندھک سے یُدھ کرنے کے لئے اُس کے سمیپ جا پہنچے۔ اُس سَمے دیوتاؤں تتھا دیتیوں میں مہا بھیانک یُدھ ہوا۔ اُس یُدھ میں دیتیہ پراست ہو گئے۔ اُس سَمے جب اَندھک نے اپنے